ہفتہ وار رسالہ: 236
WEEKLY BOOKLET: 236

جنگل کا بادشاہ

صفحات 21

- شیر کو کان سے پکڑ لیا 01
- انسانی چہرے والا شیر 03
- شیر دھاڑتے ہوئے کیا کہتا ہے؟ 07
- گستاخِ رسول کو شیر نے چیر پھاڑ دیا 11

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جنگل کا بادشاہ

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ جنگل کا بادشاہ پڑھ یا سُن لے اُس کو صرف اپنا خوف عطا فرما اور اُس سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راضی ہو جا۔

اٰمین بِجاہِ خاتمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہ علیہ واٰلہ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جسے کوئی مشکل پیش آئے اسے مجھ پر کثرت سے دُرُود پڑھنا چاہئے کیونکہ مجھ پر دُرُود پڑھنا مصیبتوں اور بلاؤں کو ٹالنے والا ہے۔ (القول البدیع، ص414)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شیر کو کان سے پکڑ لیا

صحابی ابنِ صحابی، حضرتِ عبدُاللہ بن عمر رضی اللہُ عنہما کا دورانِ سفر ایسے لوگوں پر گزر ہوا جو ایک مقام پر کسی وجہ سے رُکے ہوئے تھے۔ آپ نے اُن سے خیریت معلوم کی تو انہوں نے بتایا کہ راستے میں ایک شیر ہے جس نے ہمیں خوفزدہ کیا ہوا ہے۔ یہ سنتے ہی حضرتِ عبدُاللہ بن عمر رضی اللہُ عنہما سواری سے نیچے تشریف لائے اور شیر کا کان پکڑ کر راستے سے ہٹاتے ہوئے فرمایا: اللہ کریم کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تیرے متعلق بالکل درست فرمایا ہے کہ بے شک ابنِ آدم پر اُسی کو مسلط کیا جاتا ہے جس سے ابنِ آدم ڈرتا ہے اور ابنِ آدم کو اُس کے حوالے کر دیا جاتا ہے جس سے وہ اُمید قائم کرتا ہے، اگر وہ اللہ پاک کے علاوہ کسی سے امید نہ رکھے تو اللہ پاک اُس کو کسی کے حوالے نہیں کرتا۔ (تاریخ ابن عساکر،

www.dawateislami.net

31/171، رقم:3421، حدیث:6498)اللہ ربُّ العِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

شیر کا خطرہ کیا شیر خود کانپ اٹھا! سامنے جب نبی کا غلام آ گیا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!خوفِ خدا بہت بڑی نعمت ہے جس کو یہ نعمت مل گئی، رحمتِ خداوندی سے اُس کا بیڑا پار ہو گیا۔ جس کے دل میں صِرف خدا کا خوف ہو تو دُنیا کی ہر شے اُس سے ڈرتی ہے۔ ہم کمزور و نادان تو شیر کا نام سن کر بھی ڈر جاتے ہیں۔ کاش! خائفین (یعنی خوفِ خدا رکھنے والوں) کے صدقے ہمیں بھی خوفِ خدا کا کوئی ذرّہ اخلاص کے ساتھ عنایت ہو جائے۔

خدایا ترے خوف کا ہوں میں سائل سدا دل رہے تیری اُلفت میں گھائل

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

شیر کے 500 نام

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!اَبھی واقعے میں آپ نے ایک خوفناک جانور کے بارے میں پڑھا، ایسا خطرناک جانور جسے جنگل کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔اِس رسالے میں اللہ پاک کی اِس مخلوق میں پائے جانے والے قدرتِ خداوندی کے مختلف عجائبات کے بارے میں معلومات پیش کی گئی ہیں، مکمل رسالہ پڑھیے،اِن شاءَ اللّٰہُ الکریم دینی و دنیاوی معلومات میں اضافہ ہو گا۔شیر جانوروں میں سب سے مشہور جانور ہے، شیر فارسی زبان کا لفظ ہے عربی زبان میں اِس کے لئے تین الفاظ مشہور ہیں (1) ”لَیث(2)اَسَد اور (3) غَضَنفَر“۔ جبکہ اہلِ عرب کے ایک قول کے مطابق 150 اور دوسرے قول کے مطابق شیر کے لئے 500 الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔(المزہر فی علوم اللغۃ، جز:1، 1/256، 257)اُردو میں شیر کو ”شیر“ اور انگریزی زبان میں (Lion) کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

انسانی چہرے والا شیر

شیر کو دیگر جانوروں میں خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ جنگلی جانوروں میں شیر کی مثال اُس کی بہادری، بے رحمی اور سنگدلی وغیرہ کی وجہ سے ایک رُعب و دبدبے والے بادشاہ جیسی ہے۔ اِسی وجہ سے دلیری، بہادری اور جُرأت مندی میں شیر کی مثال دی جاتی ہے۔ شیر کی کئی قسمیں ہیں، حیاۃُ الحیوان میں ہے کہ شیر کی ایک انوکھی قسم دیکھی گئی جس کا رنگ سرخ تھا، اُس کا چہرہ انسانی چہرے کی طرح اور اُس کی دُم بچھو کی دُم جیسی تھی۔ شیر کی اِس قسم کو عربی زبان میں ”اَلوَرْد“ یعنی گلاب کہا گیا ہے۔

(حیاۃ الحیوان، 1/10)

شیر کی خصوصیات

شیر کی صفات میں سے یہ بھی ہے کہ شیر بھوک کی حالت میں صبر و برداشت سے کام لیتا ہے۔ اِسے پانی کی ضرورت کم محسوس ہوتی ہے اور یہ دوسرے درندوں کا شکار (یعنی جوٹھا) نہیں کھاتا۔ اگر شکار کھاتے ہوئے اِس کا پیٹ بھر جائے تو باقی وہیں چھوڑ دیتا ہے اور پھر دوبارہ اس میں سے نہیں کھاتا۔ بھوک کی حالت میں شیر چڑچڑا ہو جاتا ہے مگر جب شیر کا پیٹ بھرا ہو تو سست ہو جاتا ہے۔ شیر دوسرے جانوروں بالخصوص کتے کا جوٹھا پانی ہرگز استعمال نہیں کرتا۔ (حیاۃ الحیوان، جلد 1/10)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیر کی اِن باتوں میں ہمارے لئے بڑا دَرس ہے کہ شیر جنگلی جانور ہو کر بھی بھوک کی حالت میں صبر سے کام لیتا ہے جبکہ نادان انسان بُھوک کی حالت میں نہ جانے کیا کیا کر گزرتا ہے، حرام کھانے، رِشوت کا لین دین، چوری ڈکیتی کرنے بلکہ قتل و غارت گری کے پیچھے بھی بعض اوقات بُھوک کارفرما ہوتی ہے۔ ایسے نادان جو اپنی بھوک مٹانے کے لئے گناہوں کے دلدل میں جا گرتے ہیں اُنہیں جنگلی جانور شیر سے

www.dawateislami.net

سبق لینا چاہئے جو بھوک پر صبر و برداشت سے کام لیتا ہے۔ نیز جب شیر کا پیٹ بھر جائے تو وہ اپنے شکار کو چھوڑ دیتا ہے لیکن ایسے پیٹو شخص کا کیا کیا جائے جس کا پیٹ تو بھر جائے مگر دِل نہ بَھرے، نفسِ امارہ کی اطاعت کا ایسا جذبہ ہو کہ **"جو صاحب کھلائے وہ چٹ کیجئے"** کے مصداق کھاتا ہی چلا جائے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

بڑے موذی کو مارا نفسِ اَمّارہ کو گر مارا ۔۔۔ نہنگ و اژدہا و شیرِ نر مارا تو کیا مارا

الفاظ معانی: موذی: تکلیف دینے والا۔ نہنگ: مگر مچھ۔ اژدہا: بہت بڑا سانپ۔

وضاحت: اگر کسی نے مگر مچھ، بہت بڑے سانپ اور شیر کو بھی مارا تو کیا کمال کر لیا، کمال تو تب ہے جب خدائے پاک کی نافرمانی کروانے والے نفسِ امارہ پر غلبہ حاصل کر کے اُس کو اپنے قابو میں کر لیا۔

نفس و شیطاں پر مجھے غلبہ عطا کر یا خدا ۔۔۔ اُس علی کا واسطہ دیتا ہوں جو ہے تیرا شیر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اللہ کے شیر

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! شیر ہمّت کی علامت ہے۔ بہادُروں کو عُموماً لوگ "شیر" کہہ دیا کرتے ہیں، امام نجم الدین غَزِّی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے اپنے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو شیر کے ساتھ تشبیہ دی ہے، اگر یہ انتہا درجے کی تعریف اور مدح نہ ہوتی تو اللہ پاک اپنے محبوب کو شیر سے تشبیہ نہ دیتا جیسا کہ پارہ 29 سورۃ المدثر آیت نمبر 49 تا 51 میں ارشاد ہوتا ہے:

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: تو انہیں کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں۔ گویا وہ بھڑکے ہوئے گدھے ہوں۔ کہ شیر سے بھاگے ہوں۔ (حسن التنبہ، 11/456)

www.dawateislami.net

اس آیت کی تفسیر میں ہے: مُشرکین نادانی اور بے وقوفی میں گدھے کی طرح ہیں کہ جس طرح گدھا شیر کو دیکھ کر خوفزدہ ہو کر بھاگتا ہے اسی طرح یہ لوگ نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی تلاوتِ قرآن سن کر ان سے بھاگتے ہیں۔(خازن، المدثر، تحت الآیۃ:49-51، 4/332)

بگڑی ناؤ کون سنبھالے ہائے بھنور سے کون نکالے
ہاں ہاں زور و طاقت والے تم پر لاکھوں سلام
تم پر لاکھوں سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سب صحابہ شیر ہیں

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! سارے ہی صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان طاقت و بہادری میں شیر ہیں، 7 ویں ہجری میں صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان کے بارے میں ایک کتاب لکھی گئی جس کا نام ہے "اُسْدُ الْغَابَۃ" یعنی جنگل کے شیر۔ بعض احادیثِ مبارکہ میں نام لے کر چند صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان کو شیر کی مثل فرمایا گیا ہے جیسا کہ بہادُروں کے افسر، فاتحِ خیبر، حضرتِ مولائے کائنات، مولیٰ مشکل کُشا، علیُّ المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو مسلمانوں کا بچّہ بچّہ شَیرِ خُدا کہتا ہے۔ دُنیاوی شیر ہونا اعزاز کی بات نہیں البتہ خدا کا شیر ہونا ضرور قابلِ فخر بات ہے، مُسلمانوں کے چوتھے خلیفہ صاحبِ ذوالفقار، حیدرِ کرّار حضرتِ علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رضی اللہ عنہ کا مشہور لقب اَسدُ اللہ یعنی اللہ کا شیر ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا شعر ہے:

اَنَا الَّذِیْ سَمَّتْنِیْ اُمِّیْ حَیْدَرَہ كَلَیْثِ غَابَاتٍ كَرِیْہِ الْمَنْظَرَہ

(مسلم، ص775، حدیث:4678)

(یعنی میں وہ ہوں کہ میری ماں نے میرا نام حیدر (یعنی شیر) رکھا ہے۔ میں کچھار کے شیر کی طرح ہیبت ناک ہوں۔)

شیرِ شمشیر زن شاہِ خیبر شکن پَرتَوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

www.dawateislami.net

الفاظ و معانی: شمشیر زن: تلوار چلانے کا ماہر۔ شاہ: بادشاہ۔ خیبر شکن: قلعۂ خیبر کو توڑنے والا۔ پرتو: سایہ۔

شرحِ کلامِ رضا: امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، شیرِ خدا مولیٰ علی مشکل کُشا رضی اللہُ عنہ خدائے پاک کے ایسے شیر ہیں جو تلوار چلانے میں بہت ماہر ہیں، آپ وہ بادشاہ ہیں جنہوں نے قلعۂ خیبر کو توڑ کر رکھ دیا دستِ قدرت کے اِس سائے پر لاکھوں سلام ہوں۔ کسی اور نے بھی کیا خوب کہا ہے:

شاہِ مرداں، شیرِ یزداں، قوتِ پروردگار　　لَا فَتیٰ اِلَّا عَلِیْ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالفقار

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ساتویں آسمان پر لکھا ہوا ہے

میرے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنے پیارے چچا جان حضرتِ حمزہ رضی اللہُ عنہ کے بارے میں اِرشاد فرمایا: یَاحَمْزَۃُ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَأَسَدَ اللّٰہِ وأَسَدَ رَسُوْلِہٖ یعنی اے حمزہ! اے رسولُ اللہ کے چچا!، اللہ اور اُس کے رسول کے شیر!۔ (شرح الزرقانی علی المواہب، 470/4) فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: اُس ذاتِ پاک کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ساتویں آسمان پر یہ لکھا ہوا ہے کہ حضرتِ حمزہ اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے شیر ہیں۔ (مستدرک، 204/4، حدیث: 4950)

اُن کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں　　شیرِ غُرّانِ سَطْوَت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص308)

الفاظ و معانی: شیرِ غُرّان: دھاڑنے والا شیر۔ سَطْوَت: شان و شوکت۔

شرحِ کلامِ رضا: حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سامنے بہادری و جُرأت مندی کے ساتھ جاں نثاری کا مظاہرہ دھاڑنے والے شیر کی طرح پیش کرنے والے عمِ رسول حضرتِ حمزہ رضی اللہُ

www.dawateislami.net

عنہ پہ لاکھوں سلام ہوں۔

مسلم شریف میں ہے: مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صحابیِ رسول حضرتِ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں اِرشاد فرمایا: یہ اللہ پاک کے شیروں میں سے ایک شیر ہیں۔(مسلم،ص745،حدیث:4568)اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

وہ خدا کے شیر ہیں، وہ مصطفےٰ کے شیر ہیں　　ہم سگِ غوث و رضا ہیں، ہم سگِ اجمیر ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شیر سے ڈر نہیں لگتا

اے عاشقانِ اولیاء! اللہ پاک کے نیک بندوں کی بھی کیا شان ہوتی ہے جیسا کہ عظیم تابعی بزرگ حضرتِ عَمرو بن عُتْبہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے غلام بیان کرتے ہیں کہ ایک سخت گرمی والے دن ہم بیدار ہوئے تو ہم نے حضرتِ عمرو بن عتبہ رحمۃُ اللہِ علیہ کو موجود نہ پاکر تلاش کرنا شروع کیا، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ ہمیں ایک پہاڑ پر نماز پڑھتے ہوئے نظر آئے، ہم نے دیکھا کہ بادل آپ پر سایہ کئے ہوئے ہے۔جب ہم دشمن سے مقابلے کے لیے جاتے تو آپ کی کثرتِ نماز کی وجہ سے ہم رات کو پہرہ داری بھی نہیں کرتے تھے۔ایک رات ہم نے شیر کے دھاڑنے کی آواز سنی تو بھاگ گئے لیکن آپ رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی جگہ نماز ہی میں مشغول رہے بعد میں ہم نے اُن سے کہا: کیا آپ کو شیر سے ڈر نہیں لگا؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اِس بات سے حیا آتی ہے کہ میں اللہ پاک کے سوا کسی اور سے ڈروں۔(حلیۃ الاولیاء،4/ 172،رقم:5154)

شیر دھاڑتے ہوئے کیا کہتا ہے؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیر کے رہنے کی جگہ کو کچھار اور شیر کے بولنے کو دھاڑنا کہتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ شیر جب دھاڑتا ہے تو کیا کہتا ہے؟ اللہ پاک کی عطا سے

www.dawateislami.net

غیب کی خبریں بتانے والے پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ شیر دھاڑتے ہوئے کیا کہتا ہے؟ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کیا: اللہ پاک اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: شیر کہتا ہے کہ اے اللہ! مجھے کسی نیک انسان پر مُسلّط ہونے سے بچا۔ (فردوس الاخبار، 1/297، حدیث: 2155)

حضرتِ علّامہ عبد الرءوف مناوی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا یہ فرمان حقیقی معنیٰ کا بھی احتمال رکھتا ہے کہ شیر واقعی اپنے اس دھاڑنے میں اللہ پاک سے یہ دعا مانگتا ہو اور فرمانِ عالی شان کا یہ معنیٰ بھی ہو سکتا ہے کہ شیر کی طبیعت میں نیک لوگوں کی محبت اور انہیں تکلیف نہ دینا رکھ دیا گیا ہے۔ (فیض القدیر، 3/314)

اپنا رزق کہیں اور تلاش کر!

حضرت حماد بن جعفر رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں: مجھے میرے والدِ محترم نے بتایا کہ ہم ایک لشکر کے ساتھ نکلے حضرتِ صِلَہ بن اَشُیَم عدوی رحمۃُ اللہِ علیہ ہمارے ساتھ تھے۔ اُن کا معمول تھا کہ رات ہوتے ہی لوگوں سے جدا ہو جاتے۔ میں نے کہا: ''لوگوں میں اِن کی عبادت مشہور ہے دیکھوں تو سہی یہ کیا عمل کرتے ہیں''۔ چنانچہ حضرت صلہ بن اشیم عدوی رحمۃُ اللہِ علیہ نمازِ عشا ادا کر کے لیٹ گئے جب سب سو گئے تو آپ اُٹھے اور میرے قریب سے ایک جھاڑی کی طرف نکل گئے، میں بھی اُن کے پیچھے ہو لیا، انہوں نے وضو کیا اور نماز کے لئے کھڑے ہو گئے، جونہی نماز شروع کی تو اچانک ایک شیر اُن کے قریب آ گیا، میں درخت پر چڑھ گیا تاکہ دیکھوں کہ وہ شیر سے بھاگتے ہیں یا نہیں لیکن آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نماز میں مصروف رہے، جب آپ سجدے میں گئے تو میں نے دل میں کہا کہ اَب شیر ان پر حملہ کر دے گا لیکن کچھ نہ ہوا۔ آپ نے نماز مکمل کی اور شیر سے فرمایا: اے درندے! کسی اور

www.dawateislami.net

جگہ جا کر اپنا رِزق تلاش کر۔ یہ سُن کر شیر دھاڑتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔ پھر آپ صبح تک نماز میں مصروف رہے۔ نماز کے بعد آپ بیٹھ گئے اور یوں اللہ پاک کی تعریف بیان کی کہ اُس جیسی تعریف میں نے کبھی نہ سُنی تھی۔ پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ پاک! میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم کی آگ سے پناہ عطا فرما، کیا میرے جیسا شخص جرأت کر سکتا ہے کہ تجھ سے جنت کا سوال کرے؟ پھر آپ واپس تشریف لے آئے اور صبح آپ کی کیفیت ایسی تھی گویا ساری رات پہلو کے بَل لیٹے رہے ہوں اور سو کر رات گزاری ہو جبکہ رات بھر جاگنے کی وجہ سے صبح میری جو حالت تھی وہ اللہ پاک ہی جانتا ہے۔ (الزہد لابن مبارک، ص295، حدیث:863 ملتقطا) اللہ ربُّ العِزَّت کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّیْن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

مانندِ شمع تیری طرف لَو لگی رہے ۔۔۔ دے لطف میری جان کو سوز و گداز کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

حرام کی نحوست

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حِلْیَۃُ الاولیاء میں ہے: شیر صرف اُسی کو کھاتا ہے جو حرام کے قریب جاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 6/99، رقم:7950)

عارِف باللہ حضرتِ علامہ دَمیری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شیر کی صِفات میں سے ایک صِفت یہ بھی ہے کہ وہ بغیر چبائے اپنے سامنے والے دانتوں سے نوچ نوچ کر شکار کھاتا ہے۔ شیر کا تُھوک کم آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شیر کا منہ اکثر گندا ہوتا ہے۔ شیر کی صِفَت یہ بھی ہے کہ وہ جُرأت مند اور بہادُر ہوتا ہے لیکن اس وصف کے ساتھ ساتھ اس میں بُزدلی اور کم ہمتی بھی موجود ہوتی ہے۔ مُرغ کی آواز سُن کر شیر پریشان ہو جاتا ہے۔ بِلّی کی خوفناک آواز سے ڈر جاتا ہے۔ آگ جلتے ہوئے دیکھ کر تعجب کا شکار ہو جاتا ہے۔ شیر کی

www.dawateislami.net

پکڑ بہت سخت ہوتی ہے۔ شیر کسی بھی دَرِندے سے مانُوس نہیں ہوتا کیونکہ وہ کسی کو اپنے برابر نہیں سمجھتا۔(حیاۃ الحیوان،1/11)

اے عاشقانِ رسول! خدا کی شان پہ قربان! جنگل کے بادشاہ شیر کے اندر قُدرت نے کیسے عجائبات رکھے ہیں۔ ایسا خوفناک دَرندہ جس سے تقریباً سبھی جانور ڈرتے ہیں وہ چھوٹے سے پرندے مُرغ کی آواز سے بھی پریشان ہو جاتا ہے اور بِلّی کی آواز سے ڈر جاتا ہے بلکہ آگ کو دیکھ کر پریشان ہو جاتا ہے۔

زمین پر سب سے پہلے بخار شیر کو ہوا

حضرتِ وہب بن منبہ رضی اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: حضرتِ نوح نجی اللّٰہ علیہ السّلام کو ہر مخلوق سے دو جوڑے اپنی کشتی پر سوار کرنے کا حکم ہوا تو آپ نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: اے میرے ربّ! میں شیر اور گائے، بھیڑیے اور بکری، کبوتر اور بلّی کو کیسے ایک ساتھ کروں گا؟ اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: اِن کے درمیان نفرت کس نے ڈالی؟ آپ علیہ السّلام نے عرض کی: اے اللہ پاک! تُو نے۔ اِرشاد فرمایا: میں ہی اِن کے درمیان محبت پیدا کروں گا یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو تکلیف نہ دیں گے۔(حلیۃ الاولیاء،4/46،رقم:4699)

منقول ہے کہ حضرت نوح علیہ السّلام نے جب کشتی میں تمام حیوانات کے جوڑے رکھے تو اُمّتیوں نے عرض کی: "شیر کے ساتھ ہوتے ہوئے ہم سُکون سے کس طرح رہ سکتے ہیں؟" تو اللہ پاک نے شیر پر بخار مُسَلَّط کر دیا، زمین پر سب سے پہلے اِسے ہی بخار ہوا اور شیر پر ہمیشہ بخار غالب رہتا ہے۔(البدایہ والنہایہ،1/173،174،حیاۃ الحیوان،1/11)

بابرکت زمانہ

صحابیِ رسول حضرت ابو اُمامہ رضی اللّٰہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک دن ہمیں خُطبہ دیا جس کا زیادہ تر حصّہ دَجّال، اُس کے نکلنے، اُس کے فِتنے اور

www.dawateislami.net

اُس کی مُدّت کے متعلق تھا اور دورانِ خطبہ یہ بھی اِرشاد فرمایا کہ حضرتِ عیسیٰ بن مریم علیہ السّلام میری اُمّت میں انصاف کرنے والے امام اور عَدل کرنے والے حاکم کی صورت میں نُزول کریں گے، لوگوں کے دِلوں سے آپس کے بُغض و کینہ دور ہو جائیں گے، ہر قِسم کے زَہریلے جانور کا زہر ختم ہو جائے گا حتّٰی کہ اگر کوئی بچہ سانپ کے منہ میں اپنا ہاتھ ڈال دے گا تو اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور کوئی بچی شیر کے پاس جائے گی تو شیر اُسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔(حلیۃ الاولیاء، 6/115، رقم:8009)

بھیڑ کو خوف نہ ہو شیر سے جو تم چاہو　　تم جو چاہو تو بنے شیر غنم کی صورت

(سامانِ بخشش، ص86)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　***　صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شیر بیمار ہو تو کیا کرتا ہے؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیر کے بوڑھے ہونے کی نِشانی یہ ہے کہ اُس کے دانت بہت گرنے لگتے ہیں۔ سلطانُ الواعظین مولانا ابو النور بشیر کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: اگر شیر بیمار ہو جائے تو بَندَر کھاتا ہے تو اچھا ہو جاتا ہے اور اگر خود زخمی ہو جائے تو بھیڑیئے جمع ہو کر اِسے ہلاک کر دیتے ہیں۔(عجائب الحیوانات، ص20)

گستاخِ رسول کو شیر نے چیر پھاڑ دیا

منقول ہے کہ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جب آیتِ مبارکہ ﴿ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰىۙ۝۱ ﴾[1] تلاوت فرمائی تو عُتبہ بن ابو لہب نے کہا: "میں نجم (ستارے) کے ربّ کا منکر ہوں۔" حضور نبیِّ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے عُتبہ کے خلاف دُعا فرمائی: "اَللّٰھُمَّ سَلِّطْ عَلَیْهِ كَلْبًا مِّنْ كِلَابِكَ یَنْهَشُهٗ یعنی یا اللہ! اس پر اپنے

1 ... ترجمۂ کنزالایمان: اس پیارے چمکتے تارے محمد کی قسم جب یہ معراج سے اُترے۔(پ27، النجم:1)

www.dawateislami.net

کُتّوں میں سے ایک کُتّا مسلط فرمادے جو اِسے نوچ کھائے۔" چنانچہ عتبہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ شام کی طرف نکلا، مقامِ زَرْقا میں پہنچے تو ایک شیر کی دھاڑ سنائی دی، عتبہ ڈر کے مارے کانپنے لگا۔ لوگوں نے کہا: "تم کیوں کانپنے لگے؟ بخدا! ہم سب ایک ساتھ ہیں۔" عتبہ کہنے لگا: "محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے میرے خلاف دُعا کی ہے اور خدا پاک کی قسم! آسمان نے کسی ایسے پر سایہ نہیں کیا جو محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) سے زیادہ سچا ہو۔" پھر ان لوگوں نے رات کا کھانا کھایا لیکن عتبہ نے کھانے کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔ کھانے کے بعد سونے کا وقت ہوا تو قافلے والوں نے چاروں طرف اپنا سامان رکھا اور عتبہ کو اپنے درمیان کر کے سو گئے۔ اتنے میں ایک شیر دبے پاؤں چلتا ہوا آیا اور ایک ایک کو سونگھنے لگا بالآخر عتبہ کے پاس پہنچ گیا اور اسے زور سے دَبوچ کر مار ڈالا۔ عتبہ اپنی آخری سانسوں میں کہہ رہا تھا: "میں نے تم سے کہا تھا نا کہ محمد (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) لوگوں میں سب سے زیادہ سچے ہیں۔"

(المستطرف، 2/178۔ سنن الکبریٰ للبیہقی، 5/346، حدیث: 10052)

حضرتِ علامہ دَمیری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بعض روایات میں ہے کہ شیر نے عتبہ کو چیر پھاڑ کر اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ عتبہ یہ کہتے ہوئے مر گیا کہ شیر نے مجھے قتل کر دیا۔ اس کے بعد لوگ اُس شیر کو ڈھونڈتے رہے مگر وہ کہیں نہ ملا۔

(حیاۃ الحیوان، 1/12)

جو کوئی گستاخ ہے سرکار کا وہ ہمیشہ کے لئے "فِی النّار" ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

رات میں چمکنے والی آنکھیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کہتے ہیں: رات میں چار جانوروں کی آنکھیں چمکتی ہیں: شیر، چیتا، بلی اور افعیٰ سانپ (زہریلی ناگن)۔ (المستطرف، 2/177) شیر حرام جانوروں میں سے

www.dawateislami.net

ہے اگر چیتے یا شیر کی چربی کھائی جائے تو دل میں سختی پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ چیر پھاڑ کرنے والا جانور ہے اور چیر پھاڑ کرنے والے دَرِندوں کو کھانا حرام ہے کہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے کُچلیوں (نوک دار دانت جو اگلے دانتوں کے ساتھ ہوتے ہیں) والے درندوں اور پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔(ابوداود، 3/498، حدیث:3803)

شیر اور چیتے کی کھال

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم: (رحمت کے) فرشتے اُن ہمراہیوں کے ساتھ نہیں رہتے جن میں چیتے کی کھال ہو۔(ابوداؤد، 4/93، حدیث:4130) بعض مالدار لوگ اپنے گھروں میں شیر کی کھال بطورِ نمائش سجا کر رکھتے ہیں۔ ایسوں کو اپنی نیت پر غور کر لینا چاہیے۔ اگر خدانخواستہ اس سے اپنی واہ وایا دوسروں پر تکبُّر کرنا مقصود ہو تو سچی توبہ کر لیں۔ چیتے اور شیر کی کھال پر بیٹھنا اِسی لئے منع ہے کہ اِس سے غُرور پیدا ہوتا ہے جس طرح شیر اور چیتے کے نام میں تاثیر ہے کہ کسی کو شیر کہہ دیں تو وہ خوش ہو جاتا ہے اِسی طرح اِس کی کھال کے بھی اپنے اثرات ہیں جیسا کہ صندوق میں شیر کی کھال کا ٹکڑا رکھ دیا جائے تو دیمک اور سُرسُری کیڑا اُس کے پاس بھی نہ پھٹکے گا۔ شیر کی کھال کسی اور درندے کی کھال پر رکھی جائے تو اس کے بال جھڑ جائیں گے۔ شیر کی آواز مگرمچھ کے لئے جان لیوا ہے۔ شیر کی چربی ہاتھ پر لگالی جائے تو کوئی دَرندہ قریب نہیں آئے گا۔(حیاۃ الحیوان، 1/22 ملتقطا)

یہ شان ہے اُن کے غلاموں کی

حضرتِ علامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضورِ غوثِ اَعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مشہور خلیفہ حضرت شیخ علی بن ہیتی رحمۃُ اللہِ علیہ کی کرامات میں سے ہے کہ اگر کوئی شیر کے حملے کے وقت آپ کو پکارے تو شیر وہاں سے پلٹ جاتا ہے۔(نزہۃ الخاطر الفاتر، ص25) اللہ ربُّ العِزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب

www.dawateislami.net

مغفرت ہو۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّیْن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

سگ ہوں میں عُبَیدِ رضوی غوث و رضاکا　　آگے سے میرے بھاگتے ہیں شیرِ برّ بھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شیر سے حفاظت کی دُعا

حضرتِ ابراہیم بن اَدْہَم رحمۃُ اللہِ علیہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ راستے میں ایک شیر نکل آیا، آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ یہ دُعا پڑھو: "اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاحْفَظْنَا بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِکَ عَلَیْنَا فَلَا نَھْلِکَ وَاَنْتَ رَجَاؤُنَا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یعنی اے اللہ پاک! اپنی اُس نظرِ عنایت سے ہماری حفاظت فرما جو غافل نہیں، اپنے اُس سہارے کے ساتھ ہماری حفاظت فرما جو کبھی زائل نہیں ہوتا اور ہم پر اپنی قُدرت سے رحم فرما تاکہ ہم ہلاک نہ ہوں، یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! ہماری اُمید تُو ہی ہے۔" جب قافلے والوں نے یہ دُعا پڑھی تو شیر دُم دَبا کر بھاگ گیا۔(المستطرف،2/179) ایک بزرگ فرماتے ہیں: میں ہر خوفزدہ کرنے والے معاملے کے وقت یہ دُعا پڑھتا ہوں اور میں نے اِس کی برکتیں ہی پائی ہیں۔(حیاۃ الحیوان،1/14)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شیر سے نہ ڈریئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیر اگرچہ جتنا بھی خوفناک و خطرناک درندہ سہی مگر ہے تو اللہ پاک ہی کی مخلوق، جیسا کہ شروع میں بیان ہوا کہ یہ صِرف اُس صُورت میں مُسَلّط ہوتا ہے جب بندہ اللہ پاک کے علاوہ کسی اور کا خوف بھی دِل میں رکھتا ہو، بندۂ مومن اپنے دِل میں جب صِرف اپنے خالق و مالک کا خوف رکھتا ہے تو اُسے قوت و بہادری عطا کی جاتی ہے اور اللہ پاک کے علاوہ ہر ایک کے خوف سے اَمن عطا کیا جاتا ہے۔ کئی بزرگانِ دین

www.dawateislami.net

کے اِس طرح کے واقعات موجود ہیں کہ شیر نہ صِرف اُن سے ڈرتا تھا بلکہ وفادار کتّے کی طرح دُم ہِلاتا ہوا اُن کی خدمت کے لئے پیچھے پیچھے چلتا تھا لہٰذا شیر سے ڈرنے کے بجائے خالق و مالک کا خوف اپنے دِل میں پیدا کیجئے وہ اگر چاہے تو شیر حملہ کرنے کے بجائے فرمانبردار خادم کی طرح خدمت کرنے لگے گا، جیسا کہ مشہور صحابیِ رسول حضرتِ سفینہ رضی اللہُ عنہ ایک مرتبہ روم کی سرزمین میں اپنے لشکر سے بچھڑ گئے، آپ لشکر کو ڈھونڈتے ہوئے واپس آرہے تھے کہ آپ نے ایک شیر دیکھا۔ حضرتِ سفینہ رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: اے ابو الحارث (یہ شیر کی کنیت ہے) میں نبیِّ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا خادم سفینہ ہوں۔ میرے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا ہے۔ اِتنے میں شیر دُم ہلاتے ہوئے آپ کے پہلو کی جانب کھڑا ہو گیا (اور درست راستے پر لے کر چلنے لگا) حضرتِ سفینہ رضی اللہُ عنہ کسی بھی قسم کی کوئی آواز سنتے تو شیر کو تھام لیتے اور شیر کے ساتھ چلتے رہے حتّٰی کہ آپ نے لشکرِ اسلام کو پالیا۔ اس کے بعد شیر واپس لوٹ گیا۔ (مشکاۃ المصابیح، 2/400، حدیث: 5949۔ دلائل النبوۃ، 6/45)

سفینہ نام کی وجہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضرتِ سفینہ رضی اللہُ عنہ کو "سفینہ" کا لقب بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے عنایت ہوا۔ حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک سفر میں کوئی غازی تھک گیا تو اُس کا سارا بوجھ آپ (یعنی حضرتِ سفینہ رضی اللہُ عنہ) نے اُٹھالیا، اپنا بوجھ، حضورِ انور کا سامان اور اُس غازی کا سامان سب کچھ اُٹھا کر چل دیئے۔ سرکار نے فرمایا: تم تو آج سفینہ یعنی کشتی ہو گئے۔ تب سے آپ کا لقب سفینہ ہوا، اصلی نام گم ہو کر رہ گیا۔ (مراٰۃ المناجیح، 5/77)

مشکل وقت میں نسبت کام آئی

امام نجم الدین غزّی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرتِ سفینہ رضی اللہُ عنہ کے ساتھ

www.dawateislami.net

شیر والا واقعہ دو یا اِس سے زیادہ بار پیش آیا اور ہر بار شیر آپ کے لئے فرمانبر دار ہو گیا یہ آپ رضی اللہُ عنہ کی عظیم کرامت ہے۔(حسن التنبہ، 11/472)

سبحانَ اللہ! نسبتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بھی کیا خوب برکتیں ہیں، کاش! ہمیں بھی حقیقی غلامیِ رسول نصیب ہو جائے اور ہماری نسبتیں سلامت رہیں۔

تیری نسبت نے سنوارا امیر اندازِ حیات   میں اگر تیرا نہ ہوتا سگِ دنیا ہوتا

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! حضرتِ سفینہ رضی اللہُ عنہ کے شیر والے واقعے میں جہاں آپ کی ہمت و بہادری کا بیان ہے کہ آپ شیر دیکھ کر ڈرے نہیں وہیں غلامیِ رسول پر صحابۂ کرام علیہم الرضوان کے عقیدہ و اعتقاد کی مضبوطی کا بھی پتا چلتا ہے کہ اِس قدر مشکل وقت میں بھی حضرتِ سفینہ رضی اللہُ عنہ نے اپنی غلامیٔ رسول والی نسبت کو یاد کیا، جب صرف نسبت کو یاد کرنے سے شیر کے شر سے حفاظت ہو سکتی ہے تو اگر مشکل وقت میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو یاد کریں گے تو کیسے کیسے مسائل حل ہوں گے حضرت سفینہ نے خود کو حضور کا غلام کہا تو جنگل کا بادشاہ شیر فرمانبرداری کرنے لگ گیا معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے غلاموں کو شیر بھی جانتا، پہچانتا بلکہ اُن کے حکم مانتا ہے۔ اس بات کو ایک پنجابی شعر میں کیا خوب بیان کیا گیا ہے:

شیر کہیا سفینے تائیں سُن راہی راہ جاندے
جو غلام رسول اللہ دے اَسیں غلام اُونہاندے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان کی محبت دِلوں میں بڑھانے کے لئے ایک اور جنّتی صحابی، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کا واقعہ پڑھئے اور محبتِ فاروقِ اعظم میں جھومئے۔

www.dawateislami.net

دو غیبی شیر

ایک مرتبہ بادشاہِ روم کا عجمی قاصد مدینۂ پاک آیا اور لوگوں سے مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ امیر المؤمنین حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے گھر کا پتہ پوچھا۔ اس کا خیال تھا کہ آپ کسی عالیشان محل میں رہتے ہوں گے، لوگوں نے بتایا کہ اِس وقت امیر المؤمنین صحرا میں بکری کا دودھ دوہ رہے ہوں گے۔ یہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہاں پہنچا تو کیا دیکھتا ہے کہ آپ نے چمڑے کا دُرّہ سر مبارک کے نیچے رکھا ہوا ہے اور زمین پر آرام فرما رہے ہیں۔ قاصد کو آپ کے اِس طرح زمین پہ آرام فرمانے پر بڑی حیرت ہوئی، اس نے دل میں کہا: "مشرق و مغرب کے لوگ ان سے خوف کھاتے ہیں اور یہ زمین پر آرام کر رہے ہیں اور کوئی محافظ بھی نہیں، (معاذاللہ) اِنہیں شہید کرنا کتنا آسان ہے۔" جیسے ہی اُس نے اپنے ناپاک اِرادے سے تلوار نکالی، یکایک کہیں سے "دو غیبی شیر" ظاہر ہو کر اس کی طرف لپکے۔ شیروں کو دیکھ کر اس پر کپکپی طاری ہو گئی، خوف کے مارے اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ اُٹھ گئے اور اس سے ڈرنے کا سبب پوچھا تو اس نے ساری بات بتادی۔ آپ رضی اللہ عنہ اس سے بہت نرمی سے پیش آئے اور اسے معاف فرما دیا۔ عجمی قاصد اس محبت بھرے سُلوک سے بہت متاثر ہوا اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ (تفسیر کبیر، پ 15، الکہف، تحت الآیۃ:9، 7/433، فیضانِ فاروقِ اعظم، 1/644) اللہ ربُّ العزّت کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

جیسی کنیت ویسے صحابی

اے عاشقانِ فاروقِ اعظم! محبتِ رسول کے زبانی دعوے کرنا تو آسان ہے مگر سچا غلامِ رسول ہونا بہت مشکل ہے اور حقیقی سعادت مندی یہی ہے۔ جن کی زندگی غلامیِ رسول میں گزرتی ہے اُن کی تو شان ہی بہت بلند ہوتی ہے، جیسا کہ ابھی آپ نے مسلمانوں

www.dawateislami.net

کے دوسرے خلیفہ حضرتِ عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی عظیم الشان کرامت ملاحظہ کی۔ آپ کی کنیت ابو حَفْص ہے اور "حفص" عربی زبان میں شیر کے بچے کو کہتے ہیں (مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب، ص14) آپ رضی اللہ عنہ بھی اسلام کے شیر ہیں اور آپ سے اِسلام کو بے حد فوائد وکامیابیاں نصیب ہوئیں، یوں یہ کنیت آپ پر مکمل طور پر صادق آتی ہے۔

خدا کے فضل سے میں ہوں گدا فاروقِ اعظم کا
خُدا اُن کا محمد مصطفٰے فاروقِ اعظم کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شیر سجدہ کرتے

صحابیِ رسول حضرتِ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرتِ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السّلام کے لئے دو شیر بھوکے رکھے جاتے پھر اُنہیں آپ پر چھوڑ دیا جاتا تو وہ بھوکے ہونے کے باوجود آپ کو اپنی زبان سے چاٹتے اور آپ کے آگے سجدے میں گر جاتے۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ، 7/448، حدیث:9)

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کتّوں سے بچا ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

دُعائیہ شعر کا مفہوم: یا اللہ پاک! مجھے اپنے شیر حضرتِ ابو بکر شبلی رحمۃ اللہِ علیہ کے صدقے دُنیا کے کتوں (یعنی مال و دولت کے حریصوں) سے بچا اور حضرتِ عبد الواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کا واسطہ مجھے ایک دَر کا بنادے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

"مومنِ کامل" کے 8 حُروف کی نسبت سے بندۂ مومن کی خصوصیات کا شیر سے موازنہ

(1) جس طرح شیر بڑے رُعب و جلال والا ہوتا ہے ایسے ہی مومنِ کامل "اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ" کی زندہ تفسیر ہوتا ہے اور اُس کے نعرۂ تکبیر کی گرج سے کفار ڈر جاتے ہیں۔ (2) شیر دوسرے جانور کا شکار کیا ہوا جانور نہیں کھاتا اور بندۂ مومن بھی مسلمان کا ذبیحہ ہی کھاتا

www.dawateislami.net

ہے۔(3)کتے کے جوٹھے پانی کو شیر نہیں پیتا اور مومنِ کامل بھی ناپاک و حرام شے نہیں پیتا۔ نیز انسان کو چاہئے کہ وہ بھی اپنے ہاتھ سے کما کر کھائے لوگوں کے مال کی طرف نظر نہ کرے۔(4)شیر اتنا بہادر ہے کہ اُس کی آواز سُن کر جانور بھاگ جاتے ہیں مگر وہ خود مرغے کی آواز سے پریشان ہو جاتا ہے، اسی طرح مومنِ کامل کی تکبیر سے شیطان بھاگ جاتا ہے مگر مومن غریب و مظلوم کی آہ سے ڈرتا ہے۔(5)شیر کا جسم گرم رہتا ہے اور مومنِ کامل کا بدن محبتِ الٰہی میں گرم رہتا ہے۔(عجائب الحیوانات، ص22 بتغیر، حسن التنبہ، 11/465) (6)جیسے شیر بھوک میں صبر سے کام لیتا ہے ایسے ہی مومنِ کامل روزے میں رضائے ربُّ الانام پر راضی ہوتا ہے اور بھوک و پیاس برداشت کرکے ثواب کماتا ہے۔(7)شیر کا دھاڑنا بارگاہِ الٰہی میں یہ عرض کرنا ہوتا ہے کہ مجھے کسی نیک بندے پر مسلط نہ فرما ایسے ہی مومنِ کامل دعا کرتا ہے: یا اللہ پاک! مجھ سے تیری کسی مخلوق پر ظلم نہ ہو۔(8)بوڑھے شیر کی علامت یہ ہے کہ اُس کے دانت گرنا شروع ہو جاتے ہیں اور اللہ کریم کا نیک بندہ جب بوڑھا ہو جاتا ہے تو وہ بارگاہِ الٰہی میں زیادہ جھکنے (یعنی سجدے کرنے) لگتا ہے کہ منزل (یعنی موت) قریب آ گئی ہے۔

مومن کو کیوں ہو خطرہ کہیں پر　　دِل پر ہے کندہ نامِ محمد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　❀❀❀　صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ہر حال میں خوفزدہ

کسی عالِمِ دین کی خدمت میں عَرض کی گئی کہ کیا وجہ ہے کہ عارِف (یعنی اللہ پاک کی پہچان رکھنے والا) ہر حال میں خوف کا شِکار رہتا ہے؟ تو انہوں نے اِرشَاد فرمایا: اِس لیے کہ وہ بخوبی جانتا ہے کہ اللہ پاک بندے کی ہر حالت میں گرِفت فرمانے پر قدرت رکھتا ہے۔ اِس لیے وہ عارِف (یعنی اللہ پاک کی پہچان رکھنے والا) کسی حال میں اَمن پاتا ہے نہ کسی حال میں

www.dawateislami.net

سُکون۔(قوت القلوب، ۱/ 394)

خوفِ خدا کیسا ہونا چاہئے

اللہ پاک نے حضرتِ داوٗد علیہ السّلام کی طرف وَحی فرمائی:اے داوٗد! مجھ سے ڈرو! جیسے تم کسی نُقصان پہنچانے والے دَرِندے سے ڈرتے ہو۔ حضرتِ شیخ ابوطالب مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:دَرِندے سے انسان اپنے گناہوں کی وجہ سے نہیں ڈرتا بلکہ اُس کی طَاقت و قوّت کی وجہ سے ڈرتا ہے کیونکہ اُس کے چہرے پر ھَیْبَت و رُعب پایا جاتا ہے۔

(قوت القلوب، ۱/ 402)

خوفِ خدا کی فضیلت

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: تمہارا رَب اِرشاد فرماتا ہے:اس بات کا مستحق میں ہی ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے اور جو مجھ سے ڈرے گا تو میری شان یہ ہے کہ میں اُسے بخش دوں۔(سنن دارمی، 2/ 392،حدیث:2724)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

کیا مجھ میں خوفِ خدا ہے؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جس کے دِل میں اللہ پاک کا خوف ہوتا ہے وہ کسی گناہ کے قریب بھی نہیں جاتا ہے اَب ہمیں دیکھنا ہے کہ ہمارے اندر کتنا خوفِ خدا ہے، کیا اللہ پاک سے ڈرنے والا نَماز، روزہ قضا اور زکوۃ ادا کرنے میں کوتاہی کر سکتا ہے؟ کیا خوفِ خدا رکھنے والا دھوکا دے کر مال بیچ سکتا، حرام روزی کما سکتا، سُود و رِشوت کا لَین دین کر سکتا ہے؟ داڑھی مُنڈانا اور ایک مٹھی سے گھٹانا دونوں حرام ہے تو کیا خوفِ خدا رکھنے والا داڑھی مُنڈوا سکتا یا خشخشی رکھوا سکتا ہے؟ کیا اللہ پاک سے ڈرنے والا انٹرنیٹ، سوشل میڈیا وغیرہ پر فلمیں ڈِرامے، فحش مناظر دیکھ سکتا اور گانے باجے سُن سکتا ہے؟ کیا خوفِ

www.dawateislami.net

خدا ارکھنے والا ماں، باپ، بھائی، بہنوں، رشتے داروں بلکہ عام مسلمانوں کا دل دُکھا سکتا ہے؟ کیا اللہ پاک سے ڈرنے والا گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت، چُغلی، وعدہ خِلافی، بد نگاہی، بے حَیائی، بے پردَگی وغیرہ وغیرہ جرائم کر سکتا ہے؟ کیا اللہ پاک سے ڈرنے والا چوری، ڈاکا، دہشت گردی اور قتل و غارتگری جیسی گھناؤنی وارِداتیں کر سکتا ہے؟ کئی گناہ بندہ یہ دیکھ ،سوچ کر نہیں کرتا ہے کہ اگر فُلاں نے دیکھ لیا تو عزت خراب ہو گی، فُلاں کو پتا چل گیا تو بڑی شرم آئے گی۔ آہ! آہ! آہ! ہمارا رحیم و کریم پروردگار ہماری ہر حرکت کو دیکھتا ہے، کاش! ہم اُس کا خوف اپنے دِل میں بَسائیں اور صِرف اُسی کے خوف سے گناہ چھوڑ دیں۔ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے پیارے پیارے ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ہر ماہ تین دن عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے میں سنّتوں بھرا سفر اور روزانہ جائزے کے ذریعے 72 نیک اعمال کا رسالہ پُر کر کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروایئے اِن شاءَاللہ خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں اضافہ ہو گا اور سنتوں پر عمل کرنے کا ذہن بنے گا۔

زمانے کا ڈر میرے دِل سے مٹا کر   تو کر خوف اپنا عطا یا الٰہی
ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ   میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

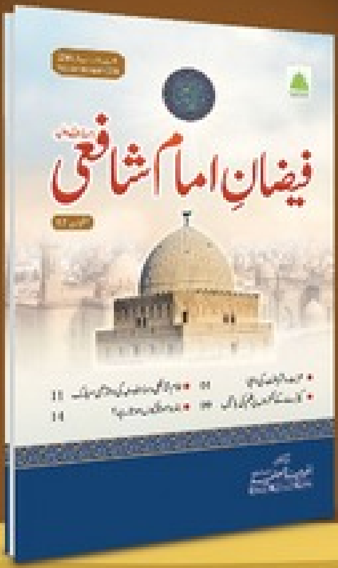

978-969-722-197-4

01082205

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net